



محدث فتاویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

سوال

(21) افادیت ختم ہونے کی وجہ سے وقف کی منتقلی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری والدہ نے ایک گھر وقف کیا تھا جو بہت پرانا ہونے کی وجہ سے رہائش کے قابل نہیں ہے۔ لہذا میں چاہتا ہوں کہ اس وقف کو منتقل کر دوں یعنی اسے بیچ کر اس کی قیمت کسی مسجد یا فلاحی تنظیم کو دے دوں یا کسی اور نیکی کے کام میں لگا دوں تو کیا یہ جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحۃ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کو وقف میں تصرف کرنے یا اسے وقف کرنے والے کی مرضی کے خلاف کسی اور جگہ منتقل کرنے کا حق نہیں ہے اور جب اس کی افادیت ختم ہو جائے تو پھر اسے اسی طرح کی زمین، دکان یا باغ کی صورت میں منتقل کرنا جائز ہے۔ جو اس (وقف) کے قائم مقام ہو۔ اس کی آمدنی بھی اسی مصرف میں خرچ کی جائے جس میں مذکورہ گھر کی آمدنی خرچ ہوتی تھی اور یہ کام اسی ملک کے محکمہ اوقاف کی وساطت سے ہونا چاہیے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 36